روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 10/اگست 2006ء 14رجب 1427ہجری 10ظہور 1385ہش جلد 56-91 نمبر 178

نعماء جنت

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے اپنے صالح بندوں کیلئے جو کچھ تیار کیا ہے وہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں انسان ان کا خیال گزرا۔

(صحیح مسلم کتاب التفسیر سورۃ السجدہ۔ لا تعلم نفس حدیث نمبر:4406)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سورۃ السجدہ آیت 18 کے حوالہ سے فرماتے ہیں:

اس آیت کی شرح میں جو ابھی میں نے ذکر کی ہے ہمارے سید ومولیٰ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بہشت اور اس کی نعمتیں وہ چیزیں ہیں جو نہ کبھی کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی کان نے سنیں اور نہ دلوں میں کبھی گزریں۔ حالانکہ ہم دنیا کی نعمتوں کو آنکھوں سے بھی دیکھتے ہیں اور کانوں سے بھی سنتے ہیں اور دل میں بھی وہ نعمتیں گزرتی ہیں۔ پس جبکہ خدا تعالیٰ اور رسول اس کا ان چیزوں کو ایک نرالی چیزیں بتلاتا ہے تو ہم قرآن سے دور جا پڑتے ہیں اگر یہ گمان کریں کہ بہشت میں بھی دنیا کا ہی دودھ ہوگا جو گائیوں اور بھینسوں سے دوہا جاتا ہے۔ گویا دودھ دینے والے جانوروں کے وہاں ریوڑ کے ریوڑ موجود ہوں گے۔ اور درختوں پر شہد کی مکھیوں نے بہت سے چھتے لگائے ہوئے ہوں گے اور فرشتے تلاش کر کے وہ شہد نکالیں گے اور نہروں میں ڈالیں گے کیا ایسے خیالات اس تعلیم سے کچھ مناسبت رکھتے ہیں جس میں یہ آیتیں موجود ہیں کہ دنیا نے ان چیزوں کو کبھی نہیں دیکھا اور وہ چیزیں روح کو روشن کرتی ہیں اور خدا کی معرفت بڑھاتی ہیں اور روحانی غذائیں ہیں۔ گو ان غذاؤں کا تمام نقشہ جسمانی رنگ پر ظاہر کیا گیا ہے۔ مگر ساتھ ساتھ بتایا گیا ہے کہ ان کا سرچشمہ روح اور راستی ہے۔ کوئی یہ گمان نہ کرے کہ قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیت سے یہ پایا جاتا ہے کہ جو جو نعمتیں بہشت میں دی جائیں گے ان نعمتوں کو دیکھ کر بہشتی لوگ ان کو شناخت کر لیں گے کہ یہی نعمتیں ہمیں پہلے بھی ملی تھیں۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے:۔ ....

یعنی جو لوگ ایمان لانے والے اور اچھے کام کرنے والے ہیں جن میں ذرہ فساد نہیں۔ ان کو خوش خبری دے کہ وہ اس بہشت کے وارث ہیں جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب وہ عالم آخرت میں ان درختوں کے ان پھلوں میں سے جو دنیا کی زندگی میں ہی ان کو مل چکے تھے پائیں گے تو کہیں گے کہ یہ تو وہ پھل ہیں جو ہمیں پہلے ہی دیئے گئے تھے۔ کیونکہ وہ ان پھلوں کو ان پہلے پھلوں سے مشابہ پائیں گے۔ اب یہ گمان کہ پہلے پھلوں سے مراد دنیا کی جسمانی نعمتیں ہیں بالکل غلطی ہے اور آیت کے بدیہی معنے اور اس کے منطوق کے بالکل خلاف ہے۔ بلکہ اللہ جل شانہٗ اس آیت میں یہ فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کئے انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک بہشت بنایا ہے جس کے درخت ایمان اور جس کی نہریں اعمال صالحہ ہیں۔ اسی بہشت کا وہ آئندہ بھی پھل کھائیں گے اور وہ پھل زیادہ نمایاں اور شیریں ہوگا۔ اور چونکہ وہ روحانی طور پر اسی پھل کو دنیا میں کھا چکے ہوں گے اس لئے دوسری دنیا میں اس پھل کو پہچان لیں گے اور کہیں گے کہ یہ تو وہی پھل معلوم ہوتے ہیں کہ جو پہلے ہمارے کھانے میں آ چکے ہیں اور اس پھل کو اس پہلی خوراک سے مشابہ پائیں گے۔ سو یہ آیت صریح بتا رہی ہے کہ جو لوگ دنیا میں خدا کی محبت اور پیار کی غذا کھاتے تھے۔ اب جسمانی شکل پر وہی غذا ان کو ملے گی اور چونکہ وہ پریت اور محبت کا مزہ چکھ چکے تھے اور اس کی کیفیت سے آگاہ تھے۔ اس لئے ان کی روح کو وہ زمانہ یاد آ جائے گا۔ کہ جب وہ گوشوں اور خلوتوں میں اور رات کے اندھیرں میں محبت کے ساتھ اپنے محبوب حقیقی کو یاد کرتے اور اس یاد سے لذت اٹھاتے تھے۔

غرض اس جگہ جسمانی غذاؤں کا کچھ ذکر نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 398)

تحریک جدید کا مطالبہ

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے۔ جو سب کے متعلق ہے گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ دنیوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں آخر دنیاوی سامان ہیں اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا ہے اور وہ دعا کا خانہ ہے۔'' (مطالبات صفحہ:128)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

داخلہ نصرت جہاں انٹر کالج

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈیول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج میں ایف اے/ایف ایس سی کے درج ذیل Combinations کے ساتھ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19۔اگست 2006ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر1۔ پری انجینئرنگ گروپ
نمبر2۔ پری میڈیکل گروپ
نمبر3۔ I.C.S
نمبر4۔ میتھ، سٹیٹ، اکنامکس
نمبر5۔ میتھ، سٹیٹ، فزکس

درج ذیل پروگرام کے مطابق انٹرویو ہوگا۔

21۔اگست 2006ء پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ صبح 8:00 بجے

22۔اگست 2006ء میتھ، سٹیٹ، اکنامکس اور میتھ، سٹیٹ، فزکس صبح 8:00 بجے

نوٹ: داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں۔

1۔ دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹوگراف سائز دو انچ x ڈیڑھ انچ
2۔ سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل
3۔ کریکٹر سرٹیفکیٹ
4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے پاس کر کے آنے والے طلباء N.O.C بھی لف کریں۔

مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ’’نظام خلافت‘‘

برائے انصاراللہ ‘ خدام الاحمدیہ ‘ لجنہ اماء اللہ

قواعد ، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ’’نظام خلافت‘‘

☆ مقالہ کے الفاظ ساٹھ ہزار سے کم نہ ہوں اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین ، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں تینوں مجالس (مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان) شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: سیٹ روحانی خزائن +25ہزار روپے نقد انعام+ سند امتیاز۔

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سیٹ حقائق الفرقان +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: سیٹ انوار العلوم +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گے اور انصار اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلافت کی تعریف، اہمیت اور اقسام
2۔نظام خلافت، قرآن واحادیث کی روشنی میں
3۔بزرگان امت کے نزدیک خلافت کی اہمیت
4۔مقام خلافت کی عظمت واہمیت
5۔خلافت کے دس عظیم مقاصد
6۔خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
7۔خلافت کی ذمہ داریاں اور ان کی ادائیگی کا عظیم نظام
8۔خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام
9۔خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ
10۔خلافت کے ذریعہ وحدت قومی
11۔خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات
12۔خلافت کی برکات
13۔خلافت راشدہ کا مختصر ذکر
14۔خلافت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح
15۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
16۔خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال کے دوران جماعتی ترقیات
17۔قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد 2، 6، 7، 8، 9، 10
2۔حقائق الفرقان جلد 1 تا 4 خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
4۔روحانی خزائن جلد 1، 3، 6، 7، 8، 17، 20، 23
5۔ملفوظات تمام جلدیں
6۔منصب خلافت ، برکات خلافت ، انوار خلافت خلافت راشدہ ، خلافت حقہ......، نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر۔ از حضرت مصلح موعود
7۔خلافت و مجددیت۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
8۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
9۔خلافت احمدیہ قادیان۔ انجمن انصاراللہ
10۔خلافت ترکی اور آیت استخلاف۔ از مکرم خورشید علی احمدی صاحب
11۔خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ از مکرم دوست محمد شاہد صاحب
12۔خلافت راشدہ۔ از مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
13۔خلافت راشدہ۔ از حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
14۔خلافت مصلح موعود از مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب
15۔خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
16۔الفرقان۔ خلافت نمبر
17۔تاریخ احمدیت جلد 3 تا آخر
18۔خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
19۔اخبار الفضل، خلافت نمبر
20۔دیگر اخبارات، رسائل وجرائد جماعت احمدیہ
21۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
22۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
23۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب
24۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ این ایڈم سن
25۔مجلۃ الجامعہ (حضرت مصلح موعود نمبر)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ محترمہ امۃ العلیم عصمت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان تحریر کرتی ہیں کہ مکرمہ امۃ القدیر ارشاد صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب ، بنت مکرم علی محمد صاحب بی اے بی ٹی مورخہ 4۔اگست 2006ء کو مختصر علالت کے بعد بعمر 82 سال وفات پاگئیں۔ محترمہ انتہائی مخلص، فدائی خاتون تھیں۔ ساری زندگی سلسلہ کی خدمات کی بھرپور توفیق پائی۔ آپ نے فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی ہیڈ مسٹریس کے طور پر 1960ء تا 1983ء عمدگی سے کام کیا۔ لجنہ کی تقریبات پر جوڈیوٹی آپ کے سپرد کی گئی احسن رنگ میں انجام دی۔ 1991ء تا وفات امۃ الحی لائبریری لجنہ اماء اللہ پاکستان کی لائبریرین کی سعادت حاصل رہی۔ لجنہ مقامی ربوہ میں بھی مختلف شعبوں پر کام کرنے کی توفیق پائی۔ موصوفہ چند یوم کی رخصت پر لاہور گئی تھیں۔ وہیں پر ان کی وفات ہوگئی۔ مرحومہ کے لواحقین میں سے ان کی بیٹی مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب پروڈکشن ڈائریکٹر شیزان انٹرنیشنل لاہور اور بھائی، بھاوجیں، بہن بہنوئی اور دونواسے اور دو نواسیاں ہیں۔ مورخہ 6۔اگست 2006ء کو آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

درخواست دعا

۞ مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم اللہ باجوہ صاحب انسپکٹر مال وقف جدید تحریر کرتی ہیں کہ میری نند محترمہ امۃ السمیع صاحبہ اہلیہ مکرم سہیل اکرم صاحب کا جرمنی میں گائنی پرابلم آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح میری بھابھی محترمہ خالدہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالقادر طاہر صاحب گلشن جامی کراچی مورخہ 26/اگست 2005ء کو بچی کی پیدائش کے بعد سے اب تک بیمار ہیں۔ یادداشت کھو چکی ہیں۔ اب کمزوری بھی بہت زیادہ ہے کھاتی پیتی کچھ نہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ کہ خدا معجزانہ شفا بخش دے۔ آمین

۞ مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی مکرم محمد افضل صاحب رند بلوچ تقریباً ایک ماہ سے یرقان اور شوگر کی وجہ سے بیمار ہیں نیز دائیں پاؤں کے اندر زخم ہونے کی وجہ سے ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ ان کی کامل شفایابی آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین

۞ مورخہ 16۔اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کی ویکسین لگائی جائے گی۔ اس کے علاوہ پچھلے سال اگست 2005ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ احباب وخواتین استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تا کہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تا کہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

(مینیجر الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم برہان احمد ظفر صاحب

بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون چند

رفقاء حضرت مسیح موعود کا تذکرہ

بہشتی مقبرہ میں داخل ہونے والا ہر شخص سب سے اول حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کرتا ہے تو ساتھ ہی آپ کے پہلو میں اس جاں نثار کی قبر کو بھی دیکھتا ہے۔ جس کے کتبہ پر لکھا ہے۔

''مزار مبارک حضرت خلیفۃ المسیح الاول حافظ حاجی حکیم مولوی نورالدین بھیروی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی فدائیت اور جاں نثاری کسی سے پوشیدہ نہیں آپ نے اپنے وجود کا ذرہ ذرہ اس راہ میں قربان کر دیا اور آپ حقیقت میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا ثمرہ تھے۔

آپ نے حضرت مسیح موعود کو ایک مرتبہ خط میں لکھا۔ ''میں آپ کی راہ میں قربان ہوں جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے نیز لکھا'' دعا فرمائیں کہ میری موت صدیقوں کی موت ہو''

خدا تعالیٰ نے اس کامل الایمان وجود کی دعاؤں کو سنا بلکہ حضرت مسیح موعود کے پہلو میں دفن ہونے کی بھی سعادت پائی۔

بہشتی مقبرہ کے اس حصہ میں جہاں سے قبریں شروع ہوتی ہیں جب آپ داخل ہوں تو اندر قطعہ خاص کی چاردیواری کے باہر بائیں جانب قطعہ نمبر 3 ہے اس میں جو قبر سب سے پہلے دکھائی دیتی ہے وہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کی ہے۔ آپ کا شجرۂ نسب حضرت سید عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ سے ملتا ہے۔ آپ کو حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب بھیروی کی شاگردی کا شرف بھی حاصل ہے۔ آپ کا حافظہ بلا کا تھا ایک مرتبہ سبق دہرا دینے پر ہی آپ کو یاد ہو جاتا تھا۔ حصول علم کے لئے گھر کو بھی خیر باد کر دیا۔ آپ صرف ونحو اور فلسفہ کے بڑے ماہر تھے۔ حضرت مسیح موعود کی نمائندگی میں آپ نے 1902ء میں بمقام مد مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری سے مباحثہ کیا جس کا حضور نے اپنے اعجازی قصیدہ مندرجہ ''اعجاز احمدی'' میں ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مولوی صاحب بہت دعا گو تھے خوابوں کی بناء پر آپ نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی بیعت کے بعد شدید مخالفت ہوئی آپ کے قتل کے منصوبے تک بنائے گئے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو ہر شر سے محفوظ رکھا۔ آپ زبردست مناظر تھے علماء آپ سے مناظرہ کرنے سے خوف کھاتے تھے۔ آخر آپ ہجرت کر کے قادیان تشرف لے آئے اور پھر ساری زندگی وقف کر دی قادیان کی بستی میں ہی ساری زندگی گزار دی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی آپ کے کتبہ پر ایک تحریر یوں درج ہے۔

''حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی اور قادیان ہجرت کر کے سالہا سال حضور کی جنت میں گزارے۔ نہایت بلند پایہ جید عالم تھے اور علوم دینیہ پر بڑی وسیع نظر رکھتے تھے۔ حضرت مسیح موعود بھی انہیں بڑی قدر کی نظر سے دیکھتے تھے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب قادیان میں نہیں ہوتے تھے تو حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب ہی بیت مبارک میں نمازیں اور جمعہ پڑھایا کرتے تھے۔ سالہا سال جامعہ احمدیہ کے پرنسپل رہے اور لمبے عرصہ تک صیغہ بہشتی مقبرہ کے سیکرٹری بھی رہے اللہ تعالیٰ درجات بلند فرمائے۔ (خاکسار مرزا بشیر احمد)

حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب کی قبر سے آگے نکلیں تو اسی لائن میں دوسری قبر جماعت کے نہایت ہی پیارے اور فدائی بزرگ حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کی ہے۔ آپ کی سعادت مندی بھی کمال کی تھی آپ نے چھوٹی عمر میں ہی حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر دین حق قبول کیا اور قادیان ہی میں رہائش اختیار کر لی اور سب کچھ احمدیت پر قربان کر دیا آپ کے والد صاحب کو علم ہوا کہ وہ قادیان آ کر آپ کو واپس لے گئے اگرچہ حضرت مسیح موعود یہ نہیں چاہتے تھے کہ آپ اپنے گھر چلے جائیں لیکن والد کا خیال کرتے ہوئے آپ نے اجازت دی اور دوسروں کو خوف تھا کہ شاید واپس نہ آئیں گے۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا ''ہمارا ہوگا تو واپس آ جائے گا''

باوجود قید و بند کی تکلیفیں جھیلنے کے آپ پھر واپس قادیان آ گئے اور ساری زندگی بڑی عاشقانہ وفا کے ساتھ گزاری۔ حضرت مسیح موعود سے نہایت درجہ محبت تھی حضور نے جو آخری سفر لاہور کا کیا اس میں بھی آپ ساتھ تھے اور قادیان میں مقام ظہور قدرت ثانیہ آپ ہی کے بتانے پر نشان کیا گیا پھر ہجرت قادیان کے بعد درویشی کی سعادت بھی آپ کو حاصل ہوئی۔ اور جنازہ گاہ کی نشاندہی کرتے ہوئے آپ نے اپنے ہاتھ سے جگہ کو ٹھیک کیا حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے آپ کے کتبہ پر لکھا ہے۔

''حضرت بھائی صاحب نے 1895ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر دین حق قبول کیا نہایت مخلص اور محبت کرنے والے فدائی بزرگ تھے۔ حضرت مسیح موعود کے آخری سفر لاہور میں حضور کے ساتھ رہے اور حضور کے غسل وکفن وتدفین میں حصہ لینے کی سعادت پائی اور عمر کا آخری حصہ قادیان کی درویشی زندگی میں گزرا بتاریخ 6 جنوری 1961ء سفر کی حالت میں قریباً 85 سال کی عمر میں وفات پائی اور جنازہ پاکستان سے قادیان پہنچایا گیا حضرت بھائی صاحب کی خواہش تھی کہ ان کی قبر پر یہ الفاظ لکھے جائیں۔

''غلام و خادم سیدنا حضرت اقدس مسیح پاک و خاندان احمد''

حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری ایک صاف دل اور سینہ رکھتے تھے صدیق اور وفادار عاشقوں میں سے تھے احمدیت کی خاطر بے دریغ قربانی کرنے والے حضرت مسیح موعود سے آپ نے وہ سرخ نشانوں والا کرتہ مانگ لیا اور حضور نے اس شرط پر عنایت فرمایا کہ وفات کے وقت میت کے ساتھ یہ کرتہ بھی دفن کر دیا جائے تا لوگوں میں بعد میں اس سے شرک نہ راہ پائے۔ چنانچہ حضرت منشی عبداللہ صاحب سنوری کی وفات 7/اکتوبر 1927ء کو ہوئی اور یہ کپڑا بھی آپ کی نعش کے ساتھ دفن کر دیا گیا یہ قبر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب کی قبر کے سامنے کی طرف ایک قبر چھوڑ کر ہے۔ جب بھی ان کی قبر سے گزرتے ہیں تو ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے۔

قطعہ نمبر 3 تیسری رو میں جب ہم مغربی جانب جائیں تو وہاں ایک کتبہ پر حسین بی بی بنت چوہدری الٰہی بخش صاحب مرحوم کا نام دکھائی دیتا ہے۔ یہ بزرگ خاتون حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کی والدہ ہیں شروع ہی سے بزرگی اور سعادت مندی میں شہرہ رکھتی تھیں اللہ پر کامل یقین تھا تین چار بچے پیدا ہوئے اور فوت ہو گئے لوگ آپ کو کوئی طرح کے غیر شرعی عمل کرنے کی تحریک کرتے لیکن آپ کو شرک سے نہایت درجہ نفرت تھی اور کبھی ان کی طرف رغبت پیدا نہ ہوئی اور ہمیشہ یہی خیال رہا ہے کہ اللہ کی رضاء پر راضی ہوں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک تحریر ان کے کتبہ پر یوں درج ہے۔

''چوہدری نصراللہ خان مرحوم کی زوجہ عزیزم چوہدری ظفراللہ خان صاحب سلمہ اللہ کی والدہ صاحب کشف ورویا تھیں۔ رویا ہی کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی شناخت نصیب ہوئی اور اپنے مرحوم خاوند سے پہلے بیعت خلافت کی دین کی عزت بدرجہ کمال تھی۔ اور کلام حق کے پہنچانے میں نڈر تھیں، غرباء کی خیر گیری کی صفت سے متصف اور غریبانہ زندگی بسر کرنے کی عادی نیک بیوی اور ودود والدہ تھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے نیک شوہر کو جو نہایت مؤدب مخلص خادم سلسلہ تھے اپنے انعامات سے حصہ دے اور ان کی اولاد کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین

دوسرا نام اسی قبر کے بالکل سامنے کی طرف جو کہ جنوبی جانب بنتی ہے حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب کا ہے یہ حضرت چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے والد تھے آپ نے اس زمانہ میں بیعت کی جب حضور سیالکوٹ تشریف لے گئے تھے آپ وکالت کا پیشہ کرتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر آپ نے وکالت کا پیشہ چھوڑ کر دین کی راہ میں زندگی وقف کر دی اور ساری زندگی وہ اخلاص کا نمونہ دکھلایا جس کی مثالیں کم دکھائی دیتی ہیں بجائے اس کے کہ اس کامل الایمان شخص کے بارے میں کچھ لکھوں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وہ تحریر پیش کرتا ہوں جو آپ نے حضرت چوہدری صاحب کے کتبہ پر کندہ کروائی ہے لکھا ہے۔

حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب پلیڈر سیالکوٹ 1903ء میں سیالکوٹ کے مقام پر حضرت مسیح موعود کے سفر کے ایام میں بیعت میں شامل ہوئے۔ آپ کی اہلیہ صاحبہ یعنی خوابوں کی بناء پر آپ سے پہلے بیعت کر چکی تھیں۔ نہایت شریف الطبع سنجیدہ مزاج مخلص انسان تھے۔ بہت جلد جلد اخلاص میں ترقی کی بڑی عمر میں قرآن حفظ کیا۔ آخر میری تحریک پر وکالت کا پیشہ جس میں آپ بہت کامیاب تھے ترک کر کے دین کے کاموں کے لئے بقیہ زندگی وقف کی اور اعلیٰ اخلاص کے ساتھ جس میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمیشہ ترقی ہوتی گئی قادیان آ بیٹھے اس دوران میں جج بھی کیا میں نے انہیں ناظر اعلیٰ کا کام بھی سپرد کیا تھا جسے انہوں نے نہایت محبت اور اخلاص سے پورا کیا اللہ تعالیٰ کی رضا کے ساتھ میری خوشنودی اور احمدی بھائیوں کے فائدہ اور ترقی کو ہمیشہ مدنظر رکھا۔ ساتھ کام کرنے کی وجہ سے میں نے دیکھا کہ نگاہ دوربین تھی باریک اشارے کو سمجھتے اور اپنی نیک نیتی کے ساتھ کام کرتے کہ میرا دل محبت اور قدر کے جذبات سے بھر جاتا۔ اور آج تک اس کی یاد دل کو گرما دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کے مدارج کو بلند کرے اور ان کی اولاد کو اسی رنگ میں ترقی کرنے اور آگے بڑھنے کی توفیق دے اور ایسے لوگوں کے نقش قدم پر چلنے والے لوگ کثرت سے ہمارے سلسلہ میں پیدا ہوتے رہیں۔ اللھم آمین

حضرت منشی اروڑے خان صاحب کپورتھلہ کا مزار بھی اسی قطعہ میں موجود ہے جنہیں حضرت مسیح موعود سے بے پناہ عشق تھا اور پھر قبولیت دعا کا آپ نشان بھی تھے۔

بہشتی مقبرہ کی بنیاد کا جو بابرکت وجود سبب بنا وہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کا ہے۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی ان چند علماء کی فہرست میں شمار ہوتے ہیں جو اپنے زمانہ میں ایک شہرہ رکھتے تھے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے متعلق آتا ہے کہ جہاں آپ کا خطاب ہوتا لوگوں کا ہجوم اکٹھا ہو جاتا آپ کی آواز میں ایک سحر تھا جو ہر دل کو اپنی طرف کھینچ لیتا جب حضرت مسیح موعود پر ایمان لائے اور بیعت کی تو اپنا سب کچھ حضرت مسیح موعود کے ہاتھوں بیچ دیا اور اپنا مسکن اس قادیان کو ٹھہرا لیا آپ پل بھر کے لئے بھی حضرت مسیح موعود سے جدا ہونا پسند نہیں کرتے تھے۔ آپ بیت مبارک میں نمازیں اور جمعہ پڑھایا کرتے تھے آپ بڑی خوش الحانی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ آپ کی قبر قطعہ نمبر 1 میں موجود ہے۔

تاریخ میں آتا ہے کہ جب آپ بیمار ہوئے اور حضرت مسیح موعود آپ کا علاج کروا رہے تھے اور یہ

امید ظاہر ہو رہی تھی کہ اب آپ چند دنوں میں چلنے پھرنے کے قابل ہو جائیں گے تو حضرت اقدس مسیح موعود نے حضرت مولوی صاحب کو پیغام بھیجا کہ

''جو شخص ایک سخت اور مہلک مرض سے صحت یاب ہوتا ہے وہ گویا ایک بھٹی میں سے پاک اور صاف ہو کر نکلتا ہے اور اس کی دعا قبول ہوتی ہے اس لئے آپ میرے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری اس خدمت دین کے کام میں جو میرے سپرد ہوا ہے مدد کرے اور کامیاب فرماوے۔

مولوی عبدالکریم صاحب آپ کا یہ پیغام سن کر رو پڑے اور بہت دیر تک حضرت اقدس کے اخلاق اور محبت وشفقت کا ذکر کرتے رہے''۔

(مجدد اعظم جلد دوم صفحہ 1027)

حضرت مسیح موعود کے مزار مبارک کے بالکل سامنے نظر کریں تو نہایت ہی جلیل القدر رفقاء احباب و خواتین کی قبروں پر نظر پڑتی ہے جن میں حضرت میر ناصر نواب صاحب خسر حضرت مسیح موعود اور حضرت نانی اماں جان سیدہ بیگم صاحبہ خوشدامنہ حضرت مسیح موعود بطور خاص ہیں اس کے علاوہ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب اور پھر حضرت سیدہ ام طاہر کی قبریں ہیں۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب کا تعلق حضرت مسیح موعود سے اس زمانہ میں ہوا جب آپ براہین احمدیہ لکھ رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود سے خاص عقیدت تھی۔

اگرچہ بیعت آپ نے دعویٰ کے دو سال بعد کی لیکن بیعت کر لینے کے بعد آپ میں ایک خاص ہمدردی تھی نور ہسپتال میں ناصر وارڈ آپ کی کاوشوں سے قائم ہوا غریبوں کے لئے دارالضعفاء کا قیام آپ کی یادگار ہے۔ اس کے علاوہ بہت سے تعمیراتی کام کئے۔ آپ کے کتبہ پر جو عبارت درج ہے وہ اس طرح ہے ''حضرت میر ناصر نواب صاحب خسر حضرت مسیح موعود نہایت یک رنگ صاف باطن خدا کا خوف دل میں رکھنے والے اللہ اور رسول کی اتباع کو سب سے مقدم سمجھنے والے سچائی کو شجاعت قلب سے بلاتوقف قبول کرنے والے حب للہ و بغض للہ پر عامل اور مداہنہ سے متنفر، ضعیفی تک سلسلہ کا کام جوانوں والی مستعدی اور ہمت کے ساتھ کرتے رہے۔

اللہ تعالیٰ ان کو جنت میں بھی مسیح موعود کی معیت میں رکھے۔

وطن دہلی قوم سادات اولاد خواجہ میر درد دہلوی عمر 80 سال تاریخ وفات بروز جمعہ 20 صفر 1343ھ مطابق 20 ستمبر 1924ء

حضرت میر ناصر نواب صاحب کی قبر کے ساتھ ہی حضرت نانی اماں جان سیدہ بیگم صاحبہ کی قبر ہے۔ بیوی کی کامل الایمانی نیکی پارسائی تقویٰ وطہارت پر خاوند سے بڑھ کر اور کون گواہ ہو سکتا ہے حضرت میر ناصر نواب صاحب فرماتے ہیں۔

''اس بابرکت بیوی نے جس سے میرا پالا پڑا تھا مجھے بہت ہی آرام دیا اور نہایت ہی وفاداری سے میرے ساتھ اوقات بسری کی۔ اور ہمیشہ مجھے نیک صلاح دیتی رہی اور کبھی بے جا مجھ پر دباؤ نہیں ڈالا نہ مجھ کو میری طاقت سے بڑھ کر تکلیف دی۔

میرے بچوں کو بہت ہی شفقت سے اور جانفشانی سے پالا نہ کبھی بچوں کو کوسا نہ مارا۔ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا میں سرخرو رکھے۔ اور بعد انتقال جنت الفردوس عنایت فرمائے۔ بہرحال عسر ویسر میں میرا ساتھ دیا جس کو میں نے مانا اس کو اس نے مانا جس کو میں نے پیر بنایا اس نے بھی اس سے بلا تامل بیعت کی۔ چنانچہ عبداللہ صاحب غزنوی کی میرے ساتھ بیعت کی۔ نیز مرزا صاحب کو جب میں نے تسلیم کیا تو اس نے بھی مان لیا ایسی بیویاں بھی دنیا میں کم میسر آتی ہیں''۔

(حیات ناصر صفحہ 5-6)

حضرت سیدہ ام طاہر کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی زوجہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی والدہ مہربان تھیں۔ آپ کی خدمت دین اور خدمت خلق اور مخلصانہ وفا پر حضرت مصلح موعود گواہی دیتے ہیں آپ کے کتبہ پر کندہ ہے کہ۔

''حضرت سیدہ ام طاہر

وصیت نمبر 2110

پیدائش 1905ء وفات 5 مارچ 1944ء

ان کا نام مریم تھا۔ ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب مرحوم کی لڑکی تھیں۔ حضرت مسیح موعود نے ان کو اپنے خاندان کے لئے خود چنا تھا اور ہمارے بھائی مبارک احمد مرحوم سے جب دونوں ہی بچے تھے ان کی شادی کر دی تھی مبارک احمد کی وفات کے بعد بوجہ ایک پیر خاندان ہونے کے جب مجھے معلوم ہوا کہ ان کے رشتہ دار لڑکی کی دوسری شادی سے گریز کر رہے ہیں۔ اور زیادہ سے زیادہ اس بات پر رضا مند ہیں کہ پھر حضرت مسیح موعود کے خاندان میں ہی کہیں شادی ہو جائے تو میں نے ان سے اپنی تیسری شادی کی۔ تعلیم کم تھی مگر نہایت درجہ کی ذہین تھیں۔ جتنا بھی علم حاصل تھا اس کو خوب اچھی طرح استعمال کر سکتی تھیں۔ خدمت مذہب اور خدمت خلق کا بے انتہا شوق تھا۔ طبیعت میں تیزی تھی لیکن وہ تیزی بہت حد تک ان کے لئے خدمات کا موجب بن گئی۔ وقت پر مصیبت کے مطابق وہ اپنے حوصلہ کو بڑھا لینے کی عادی تھیں۔ اور بجائے عام عورتوں کی طرح گھبراہٹ کا موجب بننے کے تسلی کا موجب ہوا کرتی تھیں۔ سلسلہ پر کوئی نازک موقع آئے جن میں بعض دفعہ مجھے راتوں کام کرانا پڑا۔ اس وقت بغیر ہچکچاہٹ اور بغیر کسی گھبراہٹ کے اظہار کے باوجود بیماری کے انہوں نے میرے ساتھ کام کیا۔ اور میرے لئے سکون اور تسلی کا موجب ہوئیں۔ 38 سال کی عمر میں گویا جوانی میں ہی وہ فوت ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے روحانی مدارج کو بلند فرمائے۔

خاکسار

مرزا محمود احمد

خلیفۃ المسیح الثانی

قطعہ خاص کی چار دیواری میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کا بھی مزار ہے۔ آپ نے 1890ء حضرت مسیح موعود کی بیعت کی حضرت مسیح موعود کے ایک الہام میں آپ کو حجۃ اللہ کے نام سے یاد کیا گیا اور آپ کو حضرت مسیح موعود کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہے۔ آپ کے متعلق حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ:

''جوان صالح ... ان کی خداداد فطرت بہت سلیم اور معتدل ہے التزام ادائے نماز میں ان کو خوب اہتمام ہے ... منکرات ومکروہات سے بکلی مجتنب ہیں مجھے ایسے شخص کی خوش قسمتی پر رشک ہے جس کا ایسا صالح بیٹا ہو''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 526)

نیز ایک مکتوب میں فرمایا:۔

''میں آپ سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسی کہ اپنے فرزند عزیزم سے محبت ہوتی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ اس جہان کے بعد بھی خداتعالیٰ ہمیں دارالسلام میں آپ کی ملاقات کی خوشی دکھائے''۔

(تاریخ احمدیت جلد دہم ص 487)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود کے بڑے بیٹے تھے اور آپ کی زندگی میں تو آپ کو قبول کرنے کی توفیق نہ پائی لیکن حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے جہاں آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے وہاں تین کو چار کرنے والی پیشگوئی بھی آپ کے ذریعہ سے پوری ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ آپ بھی آخر ایک دن ان کامل الایمان لوگوں میں شامل ہوں گے اس لئے آپ کی نسل کو بھی بڑھا دیا جو کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے لوث خدمت کر رہی ہے اور بعد وفات اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھی کامل الایمان لوگوں کے قرب میں جگہ دی آپ کی قبر حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی قبر کے بالکل ساتھ ہے۔

بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے کامل الایمان لوگوں میں سے کس کس کا ذکر کیا جائے ہر شخص اپنے اندر ایسی فدائیت کا جوش رکھتا تھا اور ان لوگوں نے اپنا سب کچھ خدا کے حضور پیش کرتے ہوئے بہشتی مقبرہ میں جگہ پائی اور خدا نے آئندہ آنے والی نسلوں کی خاطر ان کامل الایمان لوگوں کو ایک جگہ جمع کر دیا تا کہ وہ انہیں دیکھ کر اپنے ایمانوں کو بڑھا سکیں۔

بہشتی مقبرہ میں جہاں دفن ہونے والے کامل الایمان لوگوں کی قبریں ہیں اس کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کی بھی یادگاریں ہیں جن کی میت تو یہاں نہ پہنچ سکی لیکن وہ اس مقام تک پہنچے جو کہ کامل الایمان والوں کے ساتھ کھڑے ہو سکیں ایسے لوگوں کی یادگار کتبے بھی بہشتی مقبرہ میں موجود ہیں ان میں سے تین وہ بھی ہیں جنہوں نے خدا کی خاطر اور خدا کے نام پر کابل کی سرزمین میں اپنا خون بہایا۔ یہ تینوں کتبے قطعہ خاص میں موجود ہیں ان میں سے ایک نام حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب شہید کابل کا ہے دوسرا حضرت مولوی نعمت اللہ خان صاحب مرحوم شہید کا ہے اور تیسرا حضرت مولوی صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کا ہے۔

ماسٹر عزیز احمد صاحب

قبولیت دعا کا معجزہ

حضرت مسیح موعود کی دعا کے بہت سے معجزات ہیں جن میں سے بطور نمونہ ایک معجزہ سپرد قلم کیا جاتا ہے۔

حضرت اقدس کی دعا کا یہ معجزہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی صاحبزادی مکرمہ حفصہ صاحبہ اہلیہ حضرت مفتی فضل الرحمٰن صاحب کے وجود میں ظاہر ہوا۔

چنانچہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اپنی تصنیف ''سیرت حضرت مسیح موعودؑ'' کے صفحہ 203 پر رقم طراز ہیں۔

عزیز عبدالحفیظ کی تولید پر جب حفصہ کو موسم سرما میں کزاز یعنی (ٹیٹی نس Tetnus) ہوا (جس مرض سے ان ایام میں بہت سی عورتیں تلف ہوئی تھیں) تو جب نماز مغرب کے بعد مفتی صاحب نے جا کر حضور سے عرض کیا کہ اس کی گردن میں کچھ درد اور کشش ہے تو فوراً فرمایا۔ یہ تو کزاز کا ابتداء ہے مولوی صاحب (حضرت مولوی نورالدین صاحب۔ ناقل) کو بتلاؤ۔ مفتی صاحب نے کہا کہ انہوں نے حب شفاء بتلائی ہے تو فوراً خود تشریف لے آئے اور مریضہ کو خود آ کر دیکھا فرمایا: دس رتی ہینگ دے دو اور ایک گھنٹے کے بعد اطلاع دو۔ جب مفتی صاحب نے جا کر اطلاع دی کہ کچھ افاقہ نہیں ہوا۔ تو فرمایا کہ دس رتی کونین دے دو اور ایک گھنٹہ کے بعد اطلاع دو۔ پھر کہا گیا کہ کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ فرمایا دس رتی مشک دے دو اور مشک اپنے پاس سے دیا۔ گھنٹہ کے بعد عرض کیا کہ مرض بڑھ رہا ہے۔ فرمایا دس رتی کسٹر آئل دے دو۔ کسٹر آئل دینے کے بعد مریضہ کو سخت قے ہوئی۔ اور حالت نازک ہو گئی سانس اکھڑ گیا، آنکھیں پتھرا گئیں۔

مفتی صاحب بھاگے ہوئے گئے فوراً حضور نے پاؤں کی آہٹ سن کر دروازہ کھولا۔ عرض کیا گیا۔ فرمایا دنیا کے اسباب کے جتنے ہتھیار تھے وہ ہم چلا چکے ہیں۔ اس وقت کیا وقت ہے؟ عرض کیا گیا بارہ بج چکے ہیں۔ تم جاؤ میرے پاس صرف ایک دعا کا ہتھیار باقی ہے میں اس وقت سر اٹھاؤں گا جب وہ اچھی ہو جاوے گی۔

چنانچہ مفتی صاحب کا ایمان دیکھو کہ گھر میں آ کر الگ کمرہ میں چارپائی ڈال کر سو رہے کہ وہ جانے اور اس کا خدا۔ مجھے اب کیا فکر ہے مفتی صاحب کہتے ہیں کہ جب صبح میری آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہ برتنوں کو درست کر رہی ہے۔ میں نے پوچھا کیا حال ہے؟ کہا دو گھنٹے کے بعد آرام ہو گیا تھا۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص 203)

☆☆☆

ماخوذ

غذا اور ذیابیطس

ذیابیطس کے مرض کو عمر قید کی سزا بھی کہتے ہیں۔ اس کے مریض کو زندگی بھر اپنی تلی زندگی گزارنی پڑتی ہے، خاص طور پر غذا کے معاملے میں بہت محتاط رہنا پڑتا ہے۔ غذا جس کے بغیر صحت و توانائی کا تصور نہیں کیا جا سکتا، سب کے لئے اہمیت رکھتی ہے، لیکن خاص طور پر ذیابیطس کے مریض کا اس معاملے میں باشعور ہونا بہت ضروری ہوتا ہے۔ اسے ہر نوالہ سوچ سمجھ کر کھانا ہوتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ صفائی ستھرائی اور ورزش کا خاص طور پر اہتمام کرنا ہوتا ہے۔

مرض کی ابتدا

عام طور پر چالیس سال کے بعد جن لوگوں کی مصروفیات کے ساتھ ان کے وزن میں اضافہ ہوتا ہے اور انہیں رات کے وقت بار بار پیشاب ستاتا ہے، انہیں ان علامات کو ٹالنا نہیں چاہئے، اور اپنی اولین فرصت میں اپنا چیک اپ کروانا چاہئے۔ بڑھتی بھوک اور پیاس بھی اس کی خاص علامت ہوتی ہے۔ بعض لوگوں میں خارش، وزن کی کمی اور زخموں کا دیر سے بھرنا بھی اس مرض کی علامت ہوتی ہے۔ ذیابیطس دنیا بھر میں تیزی سے پھیل رہا ہے۔ پاکستان میں بھی اس کے مریضوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔

ذیابیطس ہے کیا؟

یہ جسم میں نشاستوں، لحمیات اور چکنائیوں کے ہضم وجذب یعنی استحالے (میٹابولزم) میں عدم توازن اور خرابی کا مرض ہے۔ اس کے اسباب یہ ہوتے ہیں:

☆جسم میں انسولین نامی ہارمون کی ناکافی تیاری یہ ہارمون لبلبہ تیار کرتا ہے۔

☆جسم کے خلیات کا انسولین کا مقابلہ کرنا۔

☆جسم کے خلیات کا توانائی کے لئے خون سے ناکافی مقدار میں شکر حاصل کرنا۔

☆اس کے نتیجے میں خون میں شکر کی سطح بڑھ جاتی ہے۔ جس سے جسم میں خون کی شکر کا توازن بگڑ جاتا ہے۔ اس سلسلے کے زیادہ عرصے جاری رہنے سے جسم کے مختلف نظام متاثر ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے:

بینائی کمزور اور ختم ہو جاتی ہے۔

قلب کی شکایات ہو جاتی ہیں۔

گردے تباہ ہو جاتے ہیں۔

زخم دیر سے بھرتے ہیں، چھوت کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، بلکہ زخم بگڑ کر گنگرین بن جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں متاثرہ عضو کا کٹنا بہت ضروری ہو جاتا ہے۔

اعصابی شکایات لاحق ہوتی ہیں۔

ذیابیطس کی قسمیں

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

قسم اول میں زیادہ تر بچے اور نوجوان مبتلا ہوتے ہیں۔ اس قسم میں مبتلا بچوں اور نوجوانوں کے لئے لبلبے انسولین نہیں بنا پاتے، اس لئے ان کی زندگی انسولین کے ٹیکے کے بغیر برقرار نہیں رہ سکتی۔ ان مریضوں کا تناسب 5 سے 10 فیصد ہوتا ہے۔

قسم دوم کی ذیابیطس میں 90 فیصد افراد مبتلا ہوتے ہیں، اس میں صرف بالغ مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کے اہم اسباب یہ ہوتے ہیں:

وزن میں اضافہ، موروثی اثرات، ورزش کی کمی

یہ مرض زیادہ تر 40 سے 60 سال کے افراد کو لاحق ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق برصغیر پاک و ہند کے لوگوں میں یہ رجحان زیادہ پایا جاتا ہے۔ اس کے بعد چینیوں میں بھی یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

علاج

ذیابیطس کا اصل علاج پرہیزی غذا اور ورزش ہے۔ ان تدابیر سے مرض قابو میں نہ آنے کی صورت میں انسولین یا پھر ذیابیطس کی خوردنی دوائیں استعمال کرنی پڑتی ہیں۔

کیا کھائیں؟

ذیابیطس کے مریضوں کے لئے ایسی متوازن غذا تجویز کی جاتی ہے، جس میں ریشہ اور مرکب نشاستے دار اشیا (Complex Carbohydrates) زیادہ، لیکن چکنائی، کم ہو۔ اس سلسلے میں بہتر یہ ہے کہ مریض اپنی غذا سے 50 سے 60 فیصد حرارے، نشاستے سے، 15 سے 20 فی صد لحمیات (پروٹین) سے اور 25 سے 30 فی صد حرارے روغنیات سے حاصل کرے۔ اس کے علاوہ فی ہزار 25 گرام ریشہ بھی غذا میں شامل ہونا چاہئے۔ ویسے ہر شخص کے لئے ریشے کی مقدار عمر، وزن، قد اور سرگرمی کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے، اس لئے بہتر ہے کہ ماہر تغذیہ سے مشورہ کر لیا جائے۔ ہر مریض کی غذائی ضرورت مختلف ہوتی ہے۔

نشاستے

کار بیدہ یا نشاستے (کاربوہائڈریٹس) کا ذیابیطس کے مریض کی زندگی میں اہم مقام ہوتا ہے، کیونکہ یہ یہی ہضم ہو کر گلوکوس، یعنی خون کی شکر بنتے ہیں۔ پہلے خیال یہ تھا کہ نشاستے کم کھائے جائیں، لیکن اب تحقیق سے ثابت ہو گیا ہے کہ ذیابیطس کے مریض کے لئے زیادہ ریشے اور مرکب نشاستے دار غذا سب سے زیادہ موزوں ہوتی ہیں۔ یہاں مرکب سے مراد ایسی نشاستے دار اشیا ہیں، جن میں نشاستے کے علاوہ حیاتین، ریشہ اور معدنی نمک وغیرہ بھی موجود ہوں۔ یہ محض خالص نشاستہ نہ ہوں۔ مزید تفصیل آگے آئے گی۔

نشاستوں کی درجہ بندی

نشاستے دار شے سے مراد وہ غذائی اجزا ہیں، جن سے توانائی فراہم ہوتی ہے۔ ان کی دو قسمیں کی جا سکتی ہیں:

(1) سادہ نشاستے (2) مصفا مرکب نشاستے

☆سادہ نشاستے

ایسی نشاستے دار اشیا بڑی آسانی سے ہضم ہو جاتی ہیں، یعنی جلد گلوکوز بن کر خون میں شامل ہو جاتی ہیں۔ اس قسم کی نشاستے دار، اشیا میں شکر، گڑ، شہد، شربت، راب، شیرہ، کنڈنسڈ ملک، ربڑی، میٹھے مشروبات، ڈبا بند پھل، جام، جیلی، مربے، سوئیٹس، میٹھے بسکٹ، کیک، پیسٹری، مٹھائیاں وغیرہ شامل ہیں۔

چونکہ ذیابیطس کے مریض میں گلوکوز کی سطح کو معمول پر رکھنے کی صلاحیت کم رہتی ہے، اس لئے خون کی شکر کی کثرت صحت کے لئے مضر ثابت ہوتی ہے۔ گویا ذیابیطس کے مریض کو سادہ نشاستوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔

☆مصفا مرکب نشاستے

اس قسم کی نشاستے دار اشیا سادہ نشاستوں کے مقابلے میں سست رفتار سے ہضم ہوتی ہیں، لیکن زیادہ ریشے والی اشیا کے مقابلے میں ان کے ہضم ہونے کی رفتار زیادہ تیز ہوتی ہے۔ گویا ذیابیطس کے مریض کے لئے ضروری ہے کہ وہ مصفا مرکب نشاستوں والی اشیا زیادہ مقدار میں اور ایک وقت میں نہ کھائے، ورنہ ان سے خون کی شکر کی سطح بڑھ جائے گی، اس لئے مریض کو ہر کھانے کے وقت یہ اشیا تھوڑی مقدار میں کھانی چاہئیں۔

مصفا مرکب نشاستوں میں پالش کیا ہوا سفید چاول، میدہ، چھنا ہوا آٹا بسکٹ، میدے سے بنے ہوئی نوڈلز، نمک پارے، کریکر بسکٹ، چھلکا اترے آلو، رتالو، شکر قند، کارن فلیکس، مرمرے وغیرہ، شامل ہیں۔

زیادہ ریشے دار مرکب نشاستے

اس قسم کے کاربوہائڈریٹس (نشاستوں) میں ریشہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہی ریشہ غذا کو دیر سے ہضم کرتا ہے، جس کی وجہ سے خون میں گلوکوس جذب ہونے کی رفتار سست رہتی ہے، اس لئے ذیابیطس کے مریضوں کو ایسے ریشے دار نشاستے زیادہ کھانے چاہئیں۔

اس قسم کی نشاستے دار اشیا میں سرخ اور بھورا چاول، بے چھنا موٹا آٹا اور اس سے بنی اشیا، جو، گندم کا دلیا، بے چھنے آٹا کی سویاں، نوڈلز، نمک پارے بسکٹ، دالیں، تازہ مٹر، سیم کی تازہ وخشک پھلیاں، چنے، سویابین، چھلکوں والے آلو، رتالو وغیرہ شامل ہیں۔

پروٹین

لحمیات (پروٹین) سے پر کئی، غذاؤں میں نشاستہ بہت کم یا بالکل نہیں ہوتا اور اس سے پیٹ بھرنے کا احساس بھی ہوتا ہے، اس طرح ذیابیطس کے مریض عام طور پر ان لوگوں کے مقابلے میں پروٹین کچھ زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ویسے پروٹین کی مقدار کم بھی نہیں ہونی چاہئے۔ گوشت کھانے والوں کے مقابلے میں سبزی خور مریضوں کو پروٹین حاصل کرنے کی زیادہ کوشش کرنی پڑتی ہے۔ لیکن گوشت کھانے والے جو مریض خاص طور پر بڑا گوشت زیادہ کھاتے ہیں، اس گوشت کی چربی کی وجہ سے اپنے خون میں کولیسٹرول کی سطح بڑھا کر قلب اور شریانوں کے امراض کو گویا دعوت دیتے ہیں، اس لئے ان کے لئے مناسب ہے وہ کھال اتری ہوئی مرغی اور مچھلی کھائیں، یا پھر عضلاتی گوشت (بونگ) استعمال کریں۔ کیونکہ اس میں چربی نہیں ہوتی۔ اسی طرح پنیر، دودھ، دہی بغیر بالائی کا استعمال کریں۔ سبزی خور مریض دالیں، پھلیاں مٹر اور مغزیات کھائیں۔

چکنائیاں

چونکہ ذیابیطس کے مریضوں کی غذا میں خاص طور پر جمنے والی چکنائیوں کے کثرت استعمال سے کولیسٹرول کی سطح بڑھ جاتی ہے، جس سے قلب کی تکلیف، ہائی بلڈ پریشر اور فالج کا خطرہ لاحق رہتا ہے، اس لئے انہیں نہ جمنے والی چکنائیوں مثلاً کینولا آئل، زیتون، مونگ پھلی، تل، سورج مکھی، کسم کا تیل کھانا چاہئے اور گھی، مکھن، مارجرین، چربی، کھوپرے کے تیل اور پام آئل سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ذیابیطس کے مریض مکھن کے بجائے دہی بلو کر حاصل ہونے والا مسکا ایک چائے کا چمچہ کھا سکتے ہیں۔

ریشہ

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں، غذا میں ریشہ زیادہ ہو تو وہ دیر سے ہضم اور جذب ہوتی ہے، اس لئے زیادہ ریشہ ذیابیطس کے مریض کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

ریشے کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں: حل پذیر اور ناحل پذیر۔ حل ہونے والا ریشہ دالوں، جڑوں، (گاجر، مولی وغیرہ) میں موجود ہوتا ہے۔ بعض سبزیوں، مسالوں کا ریشہ حل نہیں ہوتا۔ لیکن آنتوں کی کارکردگی کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ ریشہ زائد شکر چوس لیتا ہے۔

دیگر غذائی احتیاطیں

چونکہ ذیابیطس کے مریضوں کے ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہونے کا خطرہ زیادہ رہتا ہے، اس لئے انہیں نمک کی مقدار کم رکھنی چاہئے۔ اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ ڈبا بند غذائیں، اچار، پاپڑ وغیرہ نہ کھائے

(باقی صفحہ 6 پر)

عامر وحید صاحب

میرے شفیق والد چوہدری رشید احمد صاحب

میرے والد چوہدری رشید احمد صاحب یکم اکتوبر 1935ء کو گجرات کے ایک گاؤں ''سہل خرد'' میں پیدا ہوئے جو کہ جلالپور جٹاں کے ساتھ واقع ہے۔ کافی نسلوں میں پٹوار کا کام چلتا آرہا تھا۔ اس لئے میرے دادا چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بھی محکمہ نہر میں پٹواری تھے۔ میرے والد صاحب 10-11 سال کے تھے تو ان کے والد کی وفات ہوگئی اور اس طرح ایک مسلسل مشکلات کا سلسلہ چل نکلا۔ ابتدائی تعلیم جلالپور جٹاں ہائی سکول سے حاصل کی اور میٹرک کرنے کے بعد پاکستان آرمی میں پہلی ملازمت اختیار کی۔ اسی اثناء میں پاکستان ریلوے میں انٹرویو کے لئے بلا لیا گیا اور 1955ء میں 900 امیدواروں میں سے 140 کی سلیکشن کی گئی جس میں والد محترم بھی شامل تھے۔ کچھ عرصہ لاہور میں ٹریننگ کے بعد ملازمت کا آغاز سندھ میں حیدر آباد ریلوے سٹیشن سے کیا۔ دوران ملازمت اندرون سندھ تقریباً تمام سٹیشنوں پر کام کرنے کا موقع ملا۔

والد صاحب شروع ہی سے نہایت کم گو تھے اور بے جا بول چال کے عادی نہ تھے۔ جوانی میں بھی نماز اور تہجد کے عادی تھے۔ اور شادی سے پہلے ہی تہجد کا التزام کیا کرتے تھے۔ 1945ء میں میری والدہ سے شادی ہوئی جن سے دو بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ والد صاحب نہایت سادہ مزاج اور اسراف سے بچنے والے باکردار انسان تھے۔ ہمیشہ نمود و نمائش سے پرہیز کیا اور انکسار اور عاجزی سے زندگی بسر کی۔ ہماری سب بہن بھائیوں کی تربیت پر والد صاحب کی شخصیت اور کردار کا بڑا عمل دخل ہے۔

ریلوے کی ملازمت کے دوران باوجود مختلف دور دراز علاقوں میں رہنے کے، جماعت سے تعلق بہت مضبوط رکھا۔ اور ہمیشہ بلانے پر دوڑے چلے آتے۔ اندرون سندھ رہائش کے دوران صدر حلقہ اور خدام الاحمدیہ میں مختلف عہدوں پر کام کرنے کی توفیق پائی۔ بعض دفعہ شوریٰ میں نمائندگی کی بھی توفیق پائی۔ والد بزرگوار نے 42 سال بے داغ ملازمت کی۔

کراچی میں ہماری رہائش ڈرگ روڈ کے حلقہ میں رہی اور بیت المبارک کے سامنے ہی رہائش تھی۔ اکثر نماز مغرب سے کچھ دیر پہلے گھر آجایا کرتے تھے۔ لیکن باوجود دن بھر کی تھکان کے بیت الذکر میں نماز باجماعت ادا کرتے تھے۔

کسی کی طرف سے بھی کوئی تکلیف پہنچتی ان سے بھی نہایت سلوک اور محبت سے پیش آتے۔ خلافت سے بے انتہا محبت تھی۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کرتے ہوئے آنکھیں اشکبار ہو جایا کرتی تھیں۔ اکثر جب خاکسار اور میرے بڑے بھائی والد صاحب کے ساتھ بیٹھتے تو دوران گفتگو اکثر حضرت اقدس محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود کی مدح میں باتیں کیا کرتے اور مختلف واقعات بیان کیا کرتے تھے۔

کتب سلسلہ سے عشق تھا۔ گھر میں ایک لائبریری والد صاحب کی یادگار ہے۔ ملازمت کے دوران اور ریٹائرمنٹ کے بعد کتب پڑھنا آپ کا معمول تھا۔ اختلافی مسائل کی وسیع معلومات رکھتے تھے۔ اور اکثر گھر میں بیان کیا کرتے تھے۔ آخری چند سالوں میں نظر ذیابیطس کی وجہ سے کافی کمزور ہوگئی تھی جس کی وجہ سے پڑھ نہ سکتے تھے لیکن اپنے مطالعہ کے شوق کی تسکین کے لئے میرے بڑے بھائی صاحب سے رسالہ انصاراللہ اور اخبار الفضل سنا کرتے تھے۔

خدا تعالیٰ سے بہت دعائیں کرنے والے تھے۔ آخری چند سال والد صاحب کے ساتھ سونے کا اتفاق ہوا۔ جوانی کی نیند بڑی گہری ہوتی ہے لیکن روز رات کو خاکسار کی آنکھ والد صاحب کی خدا تعالیٰ کے حضور گریہ وزاری کرنے کے سبب کھل جاتی۔ رات کے اکثر حصہ میں رب کے حضور گریہ وزاری کرتے دیکھا۔

چندہ جات دینے میں بڑے باقاعدہ تھے۔ اور فکر سے اپنے وعدے ادا کیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ اپنی وفات سے چند دن پہلے آپ نے اپنے تمام چندے سیکرٹری صاحب مال کو خود جا کر ادا کر دیئے تھے اور بعد وفات بقایا جات کی تفصیل میں کچھ بھی باقی نہ تھا۔ مزاح کا عنصر بھی آپ کی شخصیت کا ایک حصہ تھا۔ اپنے سے چھوٹوں سے ہمیشہ شائستہ مذاق کیا کرتے تھے۔

بیماری کے دنوں میں بھی شاکر ہی رہے اور کبھی بے صبری کے کلمات زبان پر نہ لائے۔ بہت مہمان نواز تھے، جب کوئی مہمان آتا حسب توفیق اس کی خاطر مدارت کرتے تھے۔ پوتوں اور نواسیوں سے ہمیشہ شفقت کا سلوک فرماتے تھے۔ دوران تعلیم اپنے بیٹوں سے پڑھائی کے متعلق ضرور پوچھتے اور انگریزی میں فقرات بنوا کر امتحان لیا کرتے تھے۔ والد صاحب 6 فروری 2005ء کی رات کو بیمار ہوئے اور سانس کی تکلیف سے 12 فروری 2005ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اللہ کے فضل سے موصی تھے اسی شام 4 بجے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

ان کی وفات سے جو خلاء پیدا ہوگیا ہے، اس کو تو کوئی نہیں بھر سکتا لیکن ان کے حسن و خوبیوں کا ذکر کر کے ان کی اولاد ان کی یادوں کو ہمیشہ دلوں میں رکھ کر ان پر عمل پیرا ہو سکتی ہے۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والد محترم سے شفقت اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کی روح کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ہم ان کی اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایمانی حالتوں میں ترقی

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

چند دن ہوئے میں نے سنا بعض لوگ کہتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے تو لکھا ہے تین ماہ میں اگر ایک پیسہ بھی چندہ دے دو تو کافی ہے۔ مگر یہاں آپ لحظہ بلحظہ اسے بڑھا رہے ہیں۔ ایک آنہ فی روپیہ ماہوار آمد پر چندہ کر دیا گیا ہے۔ اور ابھی اور بھی بڑھانے کا خیال ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ حضرت مسیح موعود نے ایسا ہی فرمایا ہے اور یہ بھی ٹھیک ہے کہ بعد میں آنے والوں نے چندہ کی شرح بڑھا دی۔ مگر دیکھنا یہ ہے کہ ایسا کیوں کیا جاتا ہے۔ میں پہلے بتا چکا ہوں کہ مثیل موسیٰؑ کی ترقی جلد ہوتی ہے اور مثیل عیسیٰؑ کی بتدریج حضرت مسیح موعود...... کے سلسلہ کی ترقی بھی آہستگی کے ساتھ ہونی ہے اور جب ترقی آہستگی کے ساتھ ہونی ہے تو عیسوی سلسلے کی طرح اس کی قربانی بھی آہستہ آہستہ ہوگی جو آہستہ آہستہ بڑھتی رہے گی۔ اس وجہ سے ضروری ہے کہ مالی قربانی میں دن بدن اضافہ ہو۔ اسی طرح وصیت کا حصہ ہے۔ اس کے متعلق بھی کہا گیا ہے کہ یونہی اس کی شرح بڑھائی جارہی ہے مگر اس کے متعلق بھی سوچنا چاہئے کہ اگر حضرت مسیح موعود کے وقت وہ شرح نہیں تھی جو اب ہے اور جس پر لوگ وصیتیں کر رہے ہیں۔ تو یہ بھی اسی اصل کے ماتحت ہے کہ یہ ترقی آہستگی کے ساتھ ہونی تھی۔ اور جوں جوں قربانیاں بڑھ رہی ہیں تزکیہ اور طہارت بھی بڑھتی چلی جاتی ہے اور ایمانی حالت میں ترقی ہوتی چلی جارہی ہے۔ جو پھر الٹ کر زیادہ قربانی کرنے کا باعث ہوتی ہے۔ مجھے اگر سلسلے کی ترقی کے لئے مال زیادہ جمع کرنے کا شوق ہے تو اس سے ہماری جماعت ہی کی شان بڑھتی چلی جاتی ہے۔ کیونکہ قربانی میں ترقی کرنے سے ہماری ایمانی حالت اور اخلاص لوگوں کے سامنے آتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں اس درجہ پر جماعت کی حالت نہیں آئی تھی جس درجہ پر اب ہے اور جس درجہ پر کھڑے ہو کے جماعت کے عام افراد یکدم بڑی بڑی قربانیاں کر سکتے ہیں۔ مگر اب جوں جوں زمانہ گزرتا جاتا ہے ایمان اس رنگ میں آتا جاتا ہے جو حضرت مسیح موعود پیدا کرنا چاہتے تھے۔ اور گو یہ حالت قربانیوں سے ہی پیدا ہو رہی ہے جو آہستہ آہستہ ہو رہی ہیں۔

مگر جب یہ حالت پیدا ہو رہی ہے تو اس کا یہ بھی تو تقاضا ہے کہ پہلے سے بڑھ کر قربانیوں کی تحریک کرے پس چندہ اور وصیت وغیرہ کی شرح کا بڑھتا چلا جانا ایمانی حالت کے ترقی یافتہ ہونے کے نتیجہ میں ہے گو یہ ترقی قربانیوں سے حاصل ہوری ہے مگر یہ ترقی قربانیوں کے لئے بھی تو ہمت دلا رہی ہے۔ کہنے والے تو کہہ دیتے ہیں کہ شرح چندہ بڑھائی جارہی ہے مگر یہ نہیں دیکھتے کہ اس طرح ان کی ایمانی حالتوں کی تصدیق کی جارہی ہے۔ آخر حضرت مسیح موعود نے کثرت سے مال آنے کے متعلق بھی تو ارشاد فرمایا ہے۔ کیا اگر جماعت نے اسی حالت پر رہنا ہوتا جس حالت میں وہ حضرت مسیح موعود کے وقت میں تھی تو حضرت مسیح موعود کہہ سکتے تھے کہ کثرت سے مال آئیں گے۔ حضرت صاحب کا یہ کہنا اس بات کی دلیل ہے کہ جماعت آہستہ آہستہ ترقی کرتی چلی جائے گی اور آخر اس مقام تک پہنچ جائے گی کہ مالوں کی قربانیوں کی ان کے سامنے کوئی حقیقت نہ رہے گی۔ (خطبات محمود جلد 2 ص 98)

(بقیہ صفحہ 5)

جائیں۔ ان میں نمک کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

اسی طرح انہیں چوکلیٹ سے بھی بچنا چاہئے، کیونکہ ان میں حرارے اور چکنائی زیادہ ہوتی ہے۔ خاص طور پر موٹے افراد کو زیادہ احتیاط برتنا چاہئے۔ ان کے بلڈ پریشر کے مریض بننے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں، اور ان کے خون میں شکر کی مقدار بھی زیادہ رہتی ہے۔ ایسے افراد کو ذیابیطس کا مرض نہ ہوتے ہوئے بھی شکر اور مٹھائیوں سے بچنا چاہئے، البتہ وہ مصنوعی مٹھاس کھا سکتے ہیں۔

یہ بھی ضروری ہے

ذیابیطس کے مریض باقاعدگی سے ورزش کریں۔ روزانہ پیدل چلنے کی ورزش ان کے لئے بہترین ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ باقاعدگی سے چیک اپ بھی کراتے رہنا چاہئے۔ پرہیز اور ورزش کے ذریعے سے یہ مرض قابو میں رہتا ہے او اس کی پیچیدگیاں رونما نہیں ہوتیں۔ ضرورت ہو تو دوا استعمال کرنی چاہئے، لیکن کوشش یہی ہونی چاہئے کہ مرض کو ورزش اور پرہیز سے قابو میں رکھا جائے۔ جن سبزیوں اور جڑی بوٹیوں کے بارے میں یہ یقین ہو کہ ان سے شکر قابو میں رہتی ہے، وہ شوق سے کھائی جائیں، مثلاً کریلے اور جامن کھاتے رہنا چاہئے۔ اور سوتے وقت 2 چائے کے چمچے اسپغول کی بھوسی بھی استعمال کرنی چاہئے۔ اس سے جسم کو ریشہ ملتا ہے، اور کولیسٹرول بھی کم رہتا ہے۔

(ہمدرد صحت نومبر 2005ء)

نماز کے لئے بلانا

❁ مکرم عبدالستار بٹ صاحب نے بلدیہ ٹاؤن کراچی میں وقف عارضی کی وہ لکھتے ہیں کہ نماز، مالی قربانی اور نظام وصیت میں شمولیت کی تلقین کرتا رہا۔ قریبی گھروں کا دورہ کر کے نماز کے لئے بلاتا رہا۔ ملفوظات کا درس جاری رہا۔

(قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61118 میں رانا کامران منیر

ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہانگیر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا کامران منیر گواہ شد نمبر 1 رانا شعبان نصیر ولد رانا نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61119 میں سید مجتبیٰ حسن

ولد سید طارق وسیم قوم سید پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شام نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید مجتبیٰ حسن گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61120 میں شکیل احمد سنوری

ولد رفیق احمد سنوری قوم سید پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو چوبری پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد سنوری گواہ شد نمبر 1 نعمان مجید احمد ولد مجید احمد مرزا گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد ولد عبدالماجد خاں

مسل نمبر 61121 میں محبوب احمد شہزاد

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل رکشہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محبوب احمد شہزاد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد بشارت احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد شاہد ولد فضل دین

مسل نمبر 61122 میں خالد محمود

ولد بشارت احمد شاہد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد چوہدری مبشر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61123 میں آصف محمود

ولد شوکت علی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود گواہ شد نمبر 1 سید مجتبیٰ حسن گواہ شد نمبر 2 نعمان مجید احمد ولد مجید احمد مرزا

مسل نمبر 61124 میں مقبول احمد

ولد عبدالقیوم قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر 61125 میں محمد محسن

ولد حمید اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راجگڑھ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محسن گواہ شد نمبر 1 سید مجتبیٰ حسن گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد

مسل نمبر 61126 میں غلام مجتبےٰ

ولد غلام زکریا قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مجتبےٰ گواہ شد نمبر 1 نعمان مجید احمد گواہ شد نمبر 2 سید مجتبیٰ حسن

مسل نمبر 61127 میں عبدالکبر

ولد غلام محمد کبریا قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکبر گواہ شد نمبر 1 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد محمد بشیر

مسل نمبر 61128 میں عطاء الرحمٰن

ولد پرویز مصطفےٰ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے

منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم

مسل نمبر 61129 میں سلمان مصطفیٰ

ولد جاوید مصطفیٰ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر 2 سید مجتبیٰ حسن ولد سید طارق وسیم

مسل نمبر 61130 میں اطہر احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اطہر احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد چوہدری مبشر گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل ولد بشیر احمد

مسل نمبر 61131 میں شاہد احمد

ولد چوہدری مبشر احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اجمل ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 اطہر احمد ولد چوہدری مبشر احمد

مسل نمبر 61132 میں نعمان مجید احمد

ولد مجید احمد مرزا قوم مرزا پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان مجید احمد گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد عبدالماجد خاں گواہ شد نمبر 2 محمد محسن ولد چوہدری حمید اللہ

مسل نمبر 61133 میں بشیر احمد

ولد میاں محمد یحیٰ مرحوم قوم ناگی جٹ پیشہ تجارت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ترکہ والد مرحوم کا 1/8 حصہ۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ جوبلی ٹاؤن لاہور مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد وصیت نمبر 25885 گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد میاں مبارک احمد

مسل نمبر 61134 میں بشریٰ بشیر

زوجہ بشیر احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلیمنگ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/180000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بشیر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمود احمد ناگی ولد میاں محمد یحیٰ مرحوم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد میاں مبارک احمد

مسل نمبر 61135 میں عبدالعزیز خاں

ولد میر زمان خان مرحوم قوم راجپوت گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 3 مرلہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6980 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز خان گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال احمد ولد حکیم میاں محمد عاشق گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر ولد حاکم دین

مسل نمبر 61136 میں نعیمہ حبیب

زوجہ حبیب اللہ قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/10000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نعیمہ حبیب گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد حبیب اللہ

مسل نمبر 61137 میں عبدالقدوس

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ ولد محمد نواز باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ولد عبداللطیف

مسل نمبر 61138 میں صفیہ قدوس

زوجہ عبدالقدوس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج ٹیکسٹائل بھائی پھیرو ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ قدوس گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف باجوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید

مسل نمبر 61139 میں سونیہ حبیب

بنت حبیب اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کمبوہ خورد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل

ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً-/16700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سونیہ حبیب گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر حبیب قریشی ولد حبیب اللہ قریشی

مسل نمبر 61140 میں رضیہ بیگم

زوجہ حبیب اللہ قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر حبیب قریشی

مسل نمبر 61141 میں عرفان محمود

ولد بشارت احمد قوم ہنجرا جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان محمود گواہ شد نمبر 1 طلعت محمود خان ولد محمد رفیق خان گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر خالد محمود ولد میاں غلام محمد

مسل نمبر 61142 میں محمد عباس

ولد مختار احمد قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 33 سال بیعت 1996ء ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً-/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عباس گواہ شد نمبر 1 محمد موسیٰ ولد مجید احمد گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد نعیم ولد نعیم احمد بزار

مسل نمبر 61143 میں ملک نور احمد مبارک

ولد ملک محمد علی داؤد قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک نور احمد مبارک گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اصغر ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد نسیم ولد مختار احمد

مسل نمبر 61144 میں درثمین قمر

بنت شریف احمد صدیقی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین قمر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد ولد عبدالکریم مرحوم گواہ شد نمبر 2 شریف احمد صدیقی والد موصیہ

مسل نمبر 61145 میں شیخ محمود احمد آصف

ولد شیخ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی اندازاً-/1000000 روپے۔ 2۔ سرمایا دوکان مالیتی اندازاً-/300000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی اندازاً-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شیخ محمود احمد آصف گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد ادریس وصیت نمبر 34298

مسل نمبر 61146 میں ثمرہ محمود

زوجہ شیخ محمود احمد آصف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً-/24000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ محمود گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد صدیق وصیت نمبر 17013 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد ادریس

مسل نمبر 61147 میں سرفراز احمد

ولد اللہ بخش قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سائیکل مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سرفراز احمد گواہ شد نمبر 1 غلام احمد سرور ولد غلام رسول گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں رانا

مسل نمبر 61148 میں مریم نور

بنت حنیف احمد کامران قوم راجپوت طور پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 16 مرلہ واقع دارالصدر ربوہ مالیتی-/1600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم نور گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد کامران والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محسن علی کامران ولد حنیف احمد کامران

مسل نمبر 61149 میں صادقہ سلطانہ

زوجہ خواجہ مبارک احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ / خرچ شدہ-/5000 روپے۔2۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی-/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صادقہ سلطانہ گواہ شدنمبر 1 وقار احمد ولد خواجہ مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 خواجہ مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61150 میں سعدیہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم جٹ بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ بشیر گواہ شدنمبر 1 چوہدری عنایت اللہ وصیت نمبر 31891 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 61151 میں نعمان احمد بلوچ

ولد غلام محمد قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعمان احمد بلوچ گواہ شدنمبر 1 ظفر اللہ ولد اللہ بخش گواہ شدنمبر 2 سیف اللہ ولد عنایت اللہ مانگٹ

مسل نمبر 61152 میں شاہد مقصود

ولد رشید احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد مقصود گواہ شدنمبر 1 وحید احمد بٹ ولد نذیر احمد بٹ گواہ شدنمبر 2 مظفر محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 61153 میں صالح محمد

ولد احمد یار قوم ڈھڈی پیشہ کارکن عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ 16 مرلہ واقع برج بابل مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔گائے ایک عدد مالیتی -/26000 روپے۔3۔مشین چارہ کاٹنے والی بمع الیکٹرک موٹر مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3220 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صالح محمد گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد نجیب مربی سلسلہ وصیت نمبر 20750 گواہ شد نمبر 2 محمود احمد طالب ولد حافظ محمد یوسف مرحوم

مسل نمبر 61154 میں سلطان احمد بلوچ

ولد خدا بخش بلوچ قوم کھوسہ پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ٹریکٹر معہ سامان مالیتی -/240000 روپے۔ 2۔تھریشر مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 3/ ایکر واقع نفیس نگر سندھ مالیتی -/150000 روپے۔ 4۔ مکان واقع نفیس نگر سندھ مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلطان احمد بلوچ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد محمود ولد محمد شریف گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 61155 میں بشیر احمد

ولد فضل دین قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 6 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شدنمبر 1 طارق حسین عباسی ولد انور حسین عباسی گواہ شدنمبر 2 محمد ولید احمد وصیت نمبر 34728

مسل نمبر 61156 میں محمد شاہد محمود

ولد عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 94/ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شاہد محمود گواہ شدنمبر 1 طارق عزیز ولد عبدالعزیز گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد چوہدری مربی سلسلہ وصیت نمبر 35855

مسل نمبر 61157 میں عبدالستار

ولد غلام قادر مرحوم قوم جٹ وینس پیشہ زراعت عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354/ج۔ب قادر آباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5-1/1 ایکڑ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔رہائشی مکان 15 مرلہ مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر ساہی ولد عبدالقادر مرحوم گواہ شدنمبر 2 بشارت احمد ولد مبارک علی مرحوم

مسل نمبر 61158 میں عادل عمران

ولد ناصر احمد قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شمس آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عادل عمران گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد ولد محمد حسین گواہ شدنمبر 2 نعمت اللہ جاوید وصیت نمبر 25082

مسل نمبر 61159 میں یاسر اقبال

ولد محمد اقبال قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوالمیال ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد یاسر اقبال گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال والد موصی گواہ شدنمبر 2 ملک ناصر احمد ولد ملک مظفر احمد

مسل نمبر 61160 میں محمد تجمل شمس عظیم

ولد میاں محمد افضل زاہد قوم گوجر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک سکندر نمبر 30 ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد تجمل شمس عظیم گواہ شد نمبر 1 میاں محمد افضل زاہد والد موصی وصیت نمبر 33152 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ الرحمٰن راشد ولد میاں عبداللطیف مرحوم

مسل نمبر 61161 میں نازیہ شاہ

بنت عبیداللہ شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بالیاں بوزن ایک گرام اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت اسکالرشپ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نازیہ شاہ گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر وصیت نمبر 36629 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 61162 میں فوزیہ شاہ

بنت عبیداللہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ شاہ گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر وصیت نمبر 36629 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خالد وصیت نمبر 32472

مسل نمبر 61163 میں حمیرا ارم

بنت محمد ارشاد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حمیرا ارم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد ولد نور ولی گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق انجم ولد محمد صالح

مسل نمبر 61164 میں رضیہ بیگم

بیوہ چوہدری محمد اسلم مرحوم قوم راجپوت سلہری پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور دو تولے مالیتی -/22000 روپے۔2۔جائیداد خاوند مرحوم (جائیداد غیر تقسیم شدہ ہے) میں سے خاوند مرحوم کے حصہ کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور ولد اعجاز احمد سلہری گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد سلہری ولد چوہدری محمد اسلم مرحوم

مسل نمبر 61165 میں ناہید کوثر

زوجہ اعجاز احمد سلہری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/77000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناہید کوثر گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد منصور والد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد محمد اسلم مرحوم

☆......☆......☆

اعلان داخلہ

۞ یونیورسٹی آف دی پنجاب کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن لاہور نے بی ایف اے پینٹنگ، گرافک ڈیزائن، ٹیکسٹائل ڈیزائن کیلئے ڈرائنگ ٹیسٹ کا اعلان کیا ہے یہ ٹیسٹ 22،21 اور 23۔اگست 2006ء کو ہوگا۔اس ڈرائنگ ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کا تحریری ٹیسٹ جو کہ مورخہ 20۔اگست 2006ء کو ہو رہا ہے دیا ہو۔مزید معلومات کیلئے ان فون نمبرز پر رابطہ کریں

(042-9211604-9211608)

۞ فیڈرل سروس کمیشن اسلام آباد نے CSS امتحان 2007 کا اعلان کر دیا ہے یہ امتحان مارچ 2007ء میں منعقد ہوگا۔اس امتحان کے سلیبس اور قوانین کے متعلق معلومات اس ویب سائٹ پر ملاحظہ کریں۔(www.fpsc.gov.pk) اس کے علاوہ مزید معلوماتی فون نمبر 051-9205075 سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

۞ یونیورسٹی لاء کالج قائداعظم کیمپس لاہور نے پانچ سالہ بی۔اے،ایل ایل بی (آنرز) اور تین سالہ ایل ایل بی پروگرام میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔ان دونوں پروگرامز کا انٹری ٹیسٹ 27۔اگست 2006ء کو ہوگا۔مزید معلومات کیلئے ان ویب سائٹس کو Visit کریں۔www.pu.edu.pk اور www.nts.org.pk

۞ انسٹیٹیوٹ آف سپیس ٹیکنالوجی اسلام آباد نے بیچلرز ڈگری ان ایئرو سپیس انجینئرنگ اور کمیونیکیشن سسٹمز انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18۔اگست 2006ء ہے جبکہ انٹری ٹیسٹ 27۔اگست 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.ist.edu.pk یا فون نمبر 051-9273306 پر رابطہ کریں۔

۞ FC کالج لاہور نے A-Level اور ایف اے/ایف ایس سی پارٹ ون میں داخلے کا اعلان کر دیا ہے۔اے لیول کیلئے فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 12۔اگست اور ایف اے/ایف ایس سی کیلئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 19۔اگست 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ ڈان، مورخہ 6۔اگست 2006ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

مہاجرین کا پہلا قافلہ

1947ء میں پاکستان کے قیام کے نتیجے میں جو سب سے بڑا مسئلہ سامنے آیا۔وہ ہندوستانی علاقے میں موجود مسلمانوں کی پاکستان ہجرت کا مسئلہ تھا۔ہندوؤں اور سکھوں نے قیام پاکستان کے اعلان کے بعد سے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کرنا شروع کر دیا اور لاکھوں مسلمانوں کو اپنے گھر بار چھوڑ کر ہجرت پر مجبور ہونا پڑا۔مسلمانوں کی تاریخ میں ہجرت کوئی نیا عمل نہیں ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ کا منظر ان کی تاریخ کا زریں باب تھا۔

1947ء کے وقت مشرقی پنجاب میں 80 فیصد لوگ دیہات میں آباد تھے اور اس آبادی کا ذریعہ معاش زراعت تھا۔زیادہ تر لوگ چھوٹے چھوٹے قطعات اراضی کے مالک تھے۔چند ایک زمینداریاں تھیں۔مشرقی پنجاب کے بعض علاقے صنعتی اعتبار سے بھی بہت ترقی یافتہ تھے اور زیادہ تر صنعت کار مسلمان تھے۔

دونوں حکومتیں پنجاب کی تقسیم اور تبادلۂ آبادی کی سکیم کو تسلیم کر چکی تھی۔لیکن سکیم پر عملدرآمد ایک بہت مشکل مرحلہ تھا۔پاکستان کے راستے میں پہلی مشکل یہ تھی کہ مسلمان فوج کی اکثر جمعیتیں اور کمپنیاں دوسری جنگ عظیم سے واپس نہ آئی تھیں۔تقریباً 82 لاکھ مسلمانوں کا انخلاء تاریخ میں اپنی مثال آپ تھا۔سپین سے مسلمان نکالے گئے تھے تو ان کی تعداد تین لاکھ سے زیادہ نہ تھی۔جرمنی اور دیگر یورپی علاقوں کے یہودی پناہ گیر ستر ہزار سے زیادہ نہ تھے،فلسطین کے عرب مہاجر بھی ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ نہ تھے لیکن یہ تقریباً ایک کروڑ انسانوں کی ہجرت کا سوال تھا۔جن پر قدم قدم پر حملے ہو رہے تھے۔

1951ء کی مردم شماری کے مطابق پاکستان میں مہاجرین کی تعداد بہتر لاکھ چھبیس ہزار پانچ سو چورانوے تھی جس میں پینسٹھ لاکھ ستائیس ہزار پانچ سو پانچ مہاجرین مغربی پاکستان اور باقی مشرقی پاکستان میں آباد ہوئے 1956ء میں مہاجرین کی مجموعی تعداد 84 لاکھ تھی۔

10 اگست 1947ء اس اعتبار سے ایک اہم تاریخ ہے کہ اس دن مشرقی پنجاب سے پانچ ہزار مہاجرین پر مشتمل پہلا قافلہ لاہور پہنچا تھا۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

لبنان پر حملوں میں 55۔ افراد جاں بحق

لبنان پر اسرائیل کے شدید فضائی حملے جاری ہیں۔جن کے نتیجے میں 42۔افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔جبکہ حزب اللہ کے ساتھ جھڑپوں میں 3۔ اسرائیلی فوجی ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔اسرائیلی طیاروں نے مزید 40 عمارتیں تباہ کردیں۔حزب اللہ نے صیہونی علاقے پر 60 سے زائد راکٹ حملے کئے۔اسرائیلی فوج نے کہا ہے کہ لبنانی سرحد کے اندر 30 کلومیٹر تک ہر چلتی گاڑی کو نشانہ بنائیں گے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ سانحہ قانا بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اسرائیل جارحیت ختم کرے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اسرائیل جارحیت ختم کرے اور لبنانی عوام کو خودمختاری کا حق دے مسئلے کے حل میں جتنی تاخیر ہوگی اتنا ہی گھمبیر ہو جائے گا۔اسرائیل اپنی فوج واپس بلائے۔

دفاع مضبوط ہے

پاک فضائیہ کے سربراہ نے کہا ہے کہ ہمارا دفاع مضبوط ہے پاکستانی وزیراعظم کو لبنان کے وزیراعظم کو سینورا کی طرح رونا نہیں پڑے گا۔مسلح افواج ملکی دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہیں ۔کمزوری انسان کی مجبوری بن جاتی ہے۔ الحمد للہ پاکستان کمزور نہیں امریکی کانگرس نے پاکستان کو 44 ایف سولہ طیارے دینے کی منظوری دے دی ہے۔ان میں 18 نئے اور 26 پرانے ہیں۔ پرانے ایف 16 طیاروں کو اپ گریڈ کر رہے ہیں۔ آئندہ سات سال میں ائرفورس اتنی مضبوط ہو جائے گی کہ کوئی پاکستان کے خلاف جارحیت کا تصور بھی نہیں کر سکے گا۔

سوئی میں پائپ لائن دھماکہ سے اڑا دی گئی

صوبہ بلوچستان کے شہر سوئی میں نامعلوم افراد نے گیس پائپ لائن کو دھماکہ سے اڑا دیا۔ جس سے کراچی اور بلوچستان کو گیس کی فراہمی میں کمی ہوگئی۔ پائپ لائن کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا ہے۔

ملک بھر میں بارشیں اور سیلاب

ملک بھر میں بارش اور سیلاب سے مزید 16۔افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔جبکہ جھنگ کے 40 دیہات زیر آب آچکے ہیں بھکر میں 150 مکان گر گئے۔ پانی میانوالی شہر کے قریب پہنچ گیا ہے۔صحرائے بلوچستان میں موسلا دھار بارش سے خشک ٹوبے بھر گئے۔لداخ میں 800 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا گیا۔ دریائے سندھ میں اونچے درجے کا اور دریائے چناب میں درمیانے درجے کا سیلاب ہے۔ پنجاب اور سندھ میں مزید بارشوں کا امکان ہے۔

سیلابی ریلے سے پُل بہہ گیا

شمالی علاقہ جات میں لینڈ سلائیڈنگ اور بارشوں کی وجہ سے بند ہونے والی بیشتر سڑکوں پر آمدورفت بحال نہیں ہوسکی۔شانگلہ سے سوات جانے والی پک اپ سیلابی ریلے کی نذر ہوگئی اور ایک پل بہہ گیا۔25۔افراد جاں بحق ہو گئے۔

معاشرہ میں اخوت اور رواداری کے رجحانات بڑھ رہے ہیں

وزیراعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ صوفیائے کرام کا کلام عام کرنے سے معاشرے میں اخوت، امن اور رواداری کے رجحانات بڑھ رہے ہیں۔ حکومت پنجابی کے ساتھ سرائیکی، پوٹھوہاری اور دیگر زبانوں کی ترقی کیلئے ٹھوس اقدامات کررہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔اگست	
طلوع فجر	3:57
طلوع آفتاب	5:27
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	7:00

بازیافتہ چینی

کسی صاحب کی چینی رکشہ میں رہ گئی تھی جو دفتر ہذا میں جمع کروادی گئی تھی جن صاحب کی یہ چینی ہو دفتر سے حاصل کرلیں۔ (صدر عمومی ربوہ)

کیا آپ چیلنج لینے کی صلاحیت رکھتے ہیں؟

اگر آپ ایک بین الاقوامی معیار کے ادارے میں بے نفسی کے ساتھ خدمات انجام دینے کی اہلیت رکھتے ہوں تو ہم آپ کے منتظر ہیں۔

- ڈاکٹرز
- فزیوتھراپسٹ/اسسٹنٹس
- نرسز/پیرامیڈک سٹاف
- بائیوٹیک انجینئر/ٹیکنیشنز
- نیٹ ورکنگ/سافٹ ویئر انجینئرز
- نیوٹریشنسٹ/شیف
- گیسٹ/پبلک ریلیشن آفیسر

رابطہ کیلئے:

سیکرٹری۔طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ
(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

موبائل نمبر: 0321-7708355
فون نمبر: 047-6215646 - 6213909
فیکس نمبر: 047-6212659
ای میل: majidak@msn.com
ویب سائٹ: www.foh-rabwah.org

C.P.L 29-FD

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
0300-7709883 پروائٹر: میاں منور احمد قمر

ایک دام Fix Price
گل احمد۔ عجوہ۔ کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ
لان اور چیکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
ورلڈ فیبرکس
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

ماہر امراض جلد کی آمد
بروز سوموار صبح 10 بجے تا 1 بجے
استقبالیہ سے پرچی حاصل کریں
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944-6214499

ضرورت برائے ملازمہ
صبح تا شام گھر کے کام کاج کیلئے مستقل طور پر ایک مخلص احمدی ملازمہ کی ضرورت ہے۔
رابطہ کیلئے مکان نمبر 10/2 دار النصر غربی منعم ربوہ
نزد جامعہ احمدیہ نیو کیمپس: 047-6213314

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966